# 8 مالی کارکردگی

## 8.1 عمومی جائزہ

مالی سال19ء کے دوران اسٹیٹ بینک کو 1043 ملین روپے (مجموعی) کا خالص خسارہ ہوا، جبکہ مالی سال18ء میں 175673 ملین روپے کا منافع ہوا تھا۔ اس خسارے کی بنیادی وجہ جاری سال کے دوران شرح مبادلہ کی مد میں 506131 ملین روپے خسارہ تھا جبکہ اس کے مقابلے میں گذشتہ برس 72280 ملین روپے کا منافع ہوا تھا۔ تاہم خالص سودی آمدنی میں 254351 ملین روپے کے اضافے نے اس کمی کا جزوی طور پر ازالہ کردیا۔ بازارِ زر کے سودوں کے ادخالات پر آمدنی کے توسط سے وفاقی حکومت کو قرضے کی فراہمی اسٹیٹ بینک کے منافع کا بڑا ذریعہ رہا۔ ملکی مالی منڈیوں سے سیالیت کے انجذاب پر سودی اخراجات میں اضافے اور بین الاقوامی امانتوں پر سودی اخراجات بڑھنے کے سبب آمدنی میں یہ اضافہ زائل ہوگیا۔ سال کے دوران اخراجات میں پانچ فیصد کا اضافہ ہوا۔ سال کے دوران کرنسی نوٹوں کی طباعت کے اخراجات اور عمومی انتظامی اور دیگر اخراجات میں اضافہ ہوا جبکہ اسٹیٹ بینک کی طرف سے حکومتی بینکاری امور سرانجام دینے والے ایجنٹ کمرشل بینکوں کے ایجنسی کمیشن میں تھوڑی سی آئی۔

جدول 8.1 مالی سال18 اور 19ء میں اسٹیٹ بینک کا سالانہ منافع اور خسارے کا خلاصہ فراہم کرتا ہے۔

| جدول 8.1: نفع و نقصان کا مختصر گوشوارہ | (ملین روپے) | |
|---|---|---|
| **تفصیل** | **مالی سال19ء** | **مالی سال18ء** |
| **آمدنی** | | |
| ڈسکاؤنٹ/سود/مارک اپ اور/یا حاصل کردہ منافع | 656,953 | 323,679 |
| منہا: سود/مارک اپ اخراجات | 110,764 | 31,840 |
| **خالص ڈسکاؤنٹ/سود/مارک اپ اور/یا منافع کی آمدنی** | **546,190** | **291,839** |
| کمیشن آمدنی | 4,136 | 4,083 |
| مبادلے کا فائدہ–خالص | (506,131) | (72,280) |
| منافع منقسمہ آمدنی | 390 | 415 |
| منسلک اداروں سے منافع کا حصہ | 702 | 691 |
| دیگر آپریٹنگ آمدنی/(نقصان)-خالص | 4,347 | (775) |
| دیگر آمدنی–خالص | 318 | 797 |
| **سودی اخراجات منہا کرکے کُل آمدنی** | **49,953** | **224,771** |
| **اخراجات** | | |
| کرنسی نوٹوں کی طباعت کے اخراجات | 11,419 | 9,362 |
| ایجنسی کمیشن | 10,643 | 10,945 |
| عمومی انتظامی اخراجات اور دیگر اخراجات | 27,909 | 27,706 |
| (تموین کا استرداد)/ تموین–خالص | 496 | 37 |
| **منہا: کُل اخراجات–تموین کا خالص استرداد** | **50,467** | **48,050** |
| **سال کا منافع/(نقصان)** | **(514)** | **176,721** |
| **ٹیکس** | 529 | **(5)** |
| **سال کا خالص (نقصان)/ نفع بعد از ٹیکس** | **(1,043)** | **238,064** |

## 8.2 آمدنی

### 8.2.1 خالص بچت/سود/مارک اپ

سودی/ مارک اپ آمدنی 331471 ملین روپے بڑھ کر 646009 ملین روپے تک جا پہنچی، جو 105 فیصد سے زائد کا اضافہ ہے۔ مالی سال 19ء کے دوران حکومت کی اسٹیٹ بینک سے قرض گیری مرکزی بینک کی آمدنی کا بڑا ذریعہ رہی۔ وفاقی حکومت کو قرضوں کی فراہمی پر بچت/ سودی آمدنی میں 171 فیصد اضافہ ہوا، جس کی وجوہ قرضوں کے حجم اور شرح سود میں اضافہ ہے۔ بازارِ زر کے سودوں کے ادخالات سے کمرشل بینکوں کو قرضے کی فراہمی پر سودی آمدن میں 41 فیصد کمی واقع ہوئی، جس کی وجہ سال کے دوران سیالیت کے ادخالات کا حجم قلیل ہونا ہے (**جدول 8.2 اور 8.3**)۔

**جدول 8.2: بیرون ملک اور ملکی اثاثوں پر سود/ڈسکاؤنٹ/ منافع آمدنی**

ملین روپے

| تفصیل | مالی سال 19ء | مالی سال 18ء |
|---|---|---|
| **درج ذیل پر ڈسکاؤنٹ، سود/مارک اپ:** | | |
| حکومتی تمسکات | 568,489 | 209,210 |
| باز فروخت معاہدے کے تحت تمسکات خریداری | 43,833 | 74,135 |
| بر آمدی قرضوں سے آمدنی | 11,945 | 10,232 |
| بیرون ملک اثاثے | 16,815 | 15,872 |
| دیگر | 4,927 | 5,089 |
| **کل** | **646,009** | **314,538** |

سال کے دوران بیرونی کرنسی اثاثوں میں 6 فیصد اضافہ ہوا۔ اگرچہ سال کے دوران زرِ مبادلہ کے ذخائر میں بڑی حد تک کمی واقع ہوئی؛ تاہم عالمی شرح سود بڑھنے کے سبب زرمبادلہ کے ذخائر پر منافع بڑھ گیا۔

**جدول 8.3: حکومت، بینکوں اور مالی اداروں کو قرض گاری**

(ملین روپے)

| تفصیل | مالی سال 19ء | مالی سال 18ء |
|---|---|---|
| حکومتی تمسکات | 7,762,812 | 3,671,013 |
| اوورڈرافٹ/ حکومتوں کو قرض | 28,200 | 33,104 |
| باز فروخت معاہدے کے تحت تمسکات خریداری | 782,918 | 1,562,310 |
| بینک اور مالی ادارے | 577,872 | 435,555 |
| **کل** | **9,151,802** | **5,701,982** |
| **ٹریژری بلز پر یافت** | **10.96% to 13.88%** | **5.91% to 6.49%** |
| **بینکوں اور مالی اداروں کو قرض پر مارک اپ** | **0% to 12%** | **0% to 9.75%** |

ترجیحاتی شعبوں کو نومالکاری سہولتوں کی فراہمی پر حاصل ہونے والی سودی آمدنی کا حجم مالی سال 18ء کے 10232 ملین روپے کے مقابلے میں مالی سال 19ء میں بڑھ کر 11945 ملین روپے ہو گیا، جس کی وجہ مختلف نومالکاری اسکیموں کے تحت بینکوں کو قرضوں کی فراہمی میں اضافہ ہے۔

اسٹیٹ بینک نے بیرونی کرنسی اور ملکی واجبات پر سودی/ مارک اپ اخراجات برداشت کیے۔ بیرونی کرنسی میں واجبات بین الاقوامی اداروں اور مرکزی بینکوں کی امانتوں اور بین الاقوامی مالیاتی فنڈ اور کرنسی تبدل کے معاہدوں پر مشتمل ہیں۔ ملکی سودی/ مارک اپ واجبات باز خریداری کے سودوں اور بیع موجل کے تحت صکوک کی خریداری پر مشتمل ہیں۔ سودی/مارک اپ اخراجات میں 78922 ملین روپے کا اضافہ ہوا، جس کی بنیادی وجہ باز خریداری کے سودوں کے اخراجات میں 46830 ملین روپے کا اضافہ ہونا ہے۔ مزید برآں، سال کے دوران بیرونی کرنسی میں امانتیں بڑھیں جس کے سبب 23141 ملین روپے کے اضافی اخراجات ہوئے (**جدول 8.4**)۔

### 8.2.2 کمیشن آمدنی

اسٹیٹ بینک کو سرکاری قرضوں کے انتظام، منڈی کے ٹریژری بلوں، انعامی بانڈز، قومی بچت اسکیموں اور حکومتی تمسکات اور اس کے ساتھ ساتھ ڈرافٹس اور پیمنٹ آرڈرز کے اجرا پر کمیشن آمدنی حاصل ہوتی ہے۔ کمیشن آمدنی میں 1 فیصد کا اضافہ ہوا، جس کی بڑی وجہ منڈی کے ٹریژری بلوں پر کمیشن میں اضافہ ہے۔

### 8.2.3 شرح مبادلہ پر منافع-خالص

اسٹیٹ بینک کے بیرونی کرنسی اثاثوں اور واجبات پر شرح مبادلہ کا نفع / خسارہ سامنے آیا۔ ادارے کے بیرونی کرنسی اثاثوں کا بڑا حصہ ڈالر پر مشتمل ہے، جبکہ بیرونی کرنسی میں واجبات کا اکتشاف ایس ڈی آر اور ڈالر پر مشتمل ہے۔ چنانچہ روپے / ایس ڈی آر اور روپے / ڈالر کی مبادلہ شرحوں میں تبدیلی کا زر مبادلہ کھاتوں پر براہ راست اثر پڑتا ہے۔

جدول 8.4: سود / مارک اپ کے اخراجات

ملین روپے

| تفصیل | مالی سال 19ء | مالی سال 18ء |
|---|---|---|
| امانتیں | 37,264 | 14,123 |
| آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس پر سود | 18,813 | 14,215 |
| باز خریداری معاہدے کے تحت تمسکات کی فروخت | 47,978 | 1,148 |
| بیع موجل معاہدے کے تحت خریدے گئے صکوک پر اخراجات | 4,636 | 1,168 |
| آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس کی تقسیم پر چارجز | 2,070 | 1,185 |
| دیگر | 3 | 3 |
| **کل** | **110,764** | **31,842** |

مالی سال 19ء کے دوران شرح مبادلہ کی مد میں اسٹیٹ بینک کا خالص خسارہ 506131 ملین روپے رہا جو مالی سال 18ء میں 72280 ملین روپے تھا (دیکھیے **جدول 8.5**)۔ ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قدر 38.56 روپے اور ایس ڈی آر کے مقابلے میں 80.82 روپے گھٹی؛ لہٰذا اس سال کے دوران شرح مبادلہ کے خسارے میں بڑی حد تک اضافہ ہوا۔

جدول 8.5: مبادلے کے کھاتے کی تفصیل

(ملین روپے)

| تفصیل | مالی سال 19ء | مالی سال 18ء |
|---|---|---|
| درج ذیل پر نفع / (نقصان): | | |
| بیرونی کرنسی کے اختصاص، امانتیں، اور دیگر کھاتے - خالص | (233,101) | 51,992 |
| مبادلہ خطرے سے تحفظ کے پیشگی کورز | (4) | (3) |
| آئی ایم ایف فنڈ فیسلٹی | (232,360) | (109,359) |
| آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس | (40,486) | (14,946) |
| مبادلہ خطرے کی فیس آمدنی | 40 | 37 |
| دیگر | (220) | (2) |
| **کل** | **(506,131)** | **(72,280)** |

### 8.2.4 منافع منقسمہ کی آمدنی

ایس بی ایکٹ 1956 کے سیکشن 17 6 (الف) کے تحت اسٹیٹ بینک بینکوں اور مالی اداروں میں ایکویٹی سرمایہ کاری رکھتا ہے اور اس پر حاصل ہونے والا منافع منقسمہ بھی اس کی آمدنی کا ایک ذریعہ ہے۔ اسٹیٹ بینک کی ایکویٹی سرمایہ کاری پر منافع منقسمہ کی مد میں ہونے والی آمدنی کی تفصیلات **جدول 8.6** میں درج ہیں۔

### 8.2.5 دیگر آپریٹنگ آمدنی-خالص

دیگر آپریٹنگ آمدنی میں بینکوں / مالی اداروں، لائسنسز اور ای سی آئی بی فیس، سرمایہ کاری کی باز قدر پیمائی اور فروخت اور دیگر آمدنی پر منافع / (خسارے) شامل ہے۔ گذشتہ برس کے 775 ملین خسارے کے مقابلے میں مالی سال 19ء میں دیگر آپریٹنگ آمدنی بڑھ کر 4347 ملین روپے ہوگئی۔ اس اضافے کو بینکوں اور مالی اداروں پر عائد جرمانوں میں اضافے اور ان تمسکات کی باز قدر پیمائی پر منافع سے "جن کی نفع یا نقصان کے حوالے سے مناسب مالیت کا تعین" کیا گیا۔

جدول 8.6: منافع منقسمہ کی تقسیم

(ملین روپے)

| تفصیل | 2019ء | 2018ء |
|---|---|---|
| غیر فہرستی | 390 | 415 |
| کُل | **390** | **415** |

### 8.3 اخراجات

سال کے دوران مجموعی اخراجات 50467 ملین روپے رہے جو مالی سال 18ء میں 48050 ملین روپے تھے، اس طرح گذشتہ برس کے مقابلے میں اخراجات میں 5 فیصد اضافہ درج ہوا۔ اس کی وجہ کرنسی نوٹوں کی طباعتی اخراجات میں 22 فیصد اضافہ تھا، جبکہ ایجنسی کمیشن کے اخراجات میں 3 فیصد کی تخفیف ہوئی تھی۔ اسٹیٹ بینک کے اخراجات کے بڑے اجزا کا تجزیہ درج ذیل ہے:

### 8.3.1 کرنسی نوٹوں کے طباعتی اخراجات

مالی سال 19ء میں کرنسی نوٹوں کے طباعتی اخراجات 11419 ملین روپے رہے جو مالی سال 18ء میں 9362 ملین روپے تھے، اس طرح طباعت کے حجم میں اضافے کی بنا پر اخراجات میں 22 فیصد اضافہ درج ہوا۔

### 8.3.2 ایجنسی کمیشن

سال کے دوران نیشنل بینک اور بینک آف پنجاب کو ایجنسی کمیشن کی ادائیگی مالی سال 18ء کے 10945 ملین روپے سے تین فیصد کم ہو کر 10643 ملین روپے ہو گئی۔ سال کے دوران اس کمی کو ادائیگی کے متبادل ذرائع (آلٹرنیٹ ڈلیوری چینلز) کے ذریعے ٹیکس وصولی کی خود کاریت سے منسوب کیا جاتا ہے۔

### 8.3.3 عمومی انتظامی اور دیگر اخراجات

عمومی انتظامی اخراجات میں ملازمین کی تنخواہیں اور مراعات، ریٹائرمنٹ مراعات اور دیگر آپریٹنگ اخراجات یعنی فنڈ مینجرز اور نگہبانی کے اخراجات، تربیتی اخراجات، ڈاک اور ٹیلی فون کے اخراجات، قانونی اور پیشہ ورانہ اخراجات، گھسائی اور مرمتی اخراجات وغیرہ شامل ہیں۔ کُل عمومی اور انتظامی اخراجات مالی سال 18ء کے 27706 ملین روپے سے بڑھ کر مالی سال 19ء میں 27909 ملین روپے ہوگئے، اس طرح ان میں 203 ملین روپے کا اضافہ درج کیا گیا۔ عمومی، انتظامی اور دیگر اخراجات کا خلاصہ **جدول 8.7** میں درج ہے۔

جدول 8.7: عمومی، انتظامی اور دیگر اخراجات (ملین روپے)

| تفصیل | 2019ء | 2018ء |
|---|---|---|
| تنخواہیں اور دیگر مراعات | 10,996 | 10,970 |
| ریٹائرمنٹ مراعات | 9,796 | 9,743 |
| تعمیر و مرمت | 867 | 747 |
| فنڈز منتظمین و نگہبانی کے اخراجات | 346 | 554 |
| تربیت | 101 | 121 |
| فرسودگی | 2,482 | 2,422 |
| قانونی اور پیشہ ورانہ | 93 | 46 |
| دیگر | 3,228 | 3,101 |
| **کل** | **27,909** | **27,706** |

## 8.4 بیلنس شیٹ کا خلاصہ

30 جون 2018ء کو اسٹیٹ بینک کے کُل اثاثے 7733 ارب روپے تھے جو 30 جون 2019ء کو بڑھ کر 11467 ارب روپے ہو گئے، اس اضافے کی بنیادی وجہ مرکزی بینک سے حکومتی قرض گیری اضافہ ہے۔ کُل اثاثوں میں اضافے کی ایک وجہ سونے کی مالیت بڑھنا اور معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینے کی غرض سے ترجیحی شعبوں کے لیے بینکوں اور مالی اداروں کو قرضوں کی فراہمی بڑھانا بھی ہے۔

30 جون 2018ء کو اسٹیٹ بینک کے مجموعی واجبات 7198 ارب روپے تھے جو 30 جون 2019ء میں بڑھ کر 10761 ارب روپے ہو گئے، اس طرح واجبات میں 3563 ارب روپے کا اضافہ درج ہوا۔ اس کی وجہ زیر گردش کرنسی، بینکوں کی امانتیں، دو طرفہ کرنسی تبدل معاہدوں کے تحت واجبات اور آئی ایم ایف کو واجب الادا رقوم بڑھنا ہے۔ اسٹیٹ بینک کے اثاثوں اور واجبات کا تجزیہ برائے مالی سال 18ء اور 19ء کا تجزیہ **شکل 8.1 تا 8.4** میں درج ہے۔

شکل 8.1: اسٹیٹ بینک کے اثاثے 2019ء

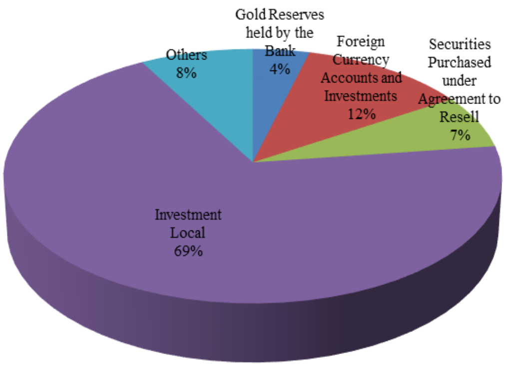


شکل 8.2: اسٹیٹ بینک کے اثاثے 2018ء

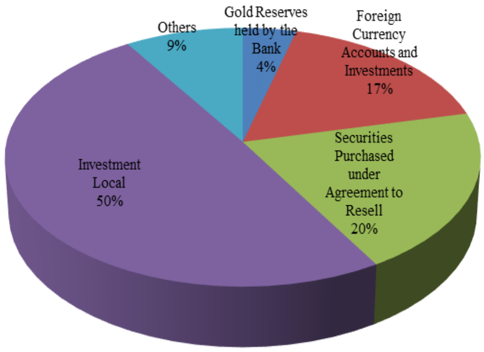


شکل 8.3: اسٹیٹ بینک کے واجبات 2019ء

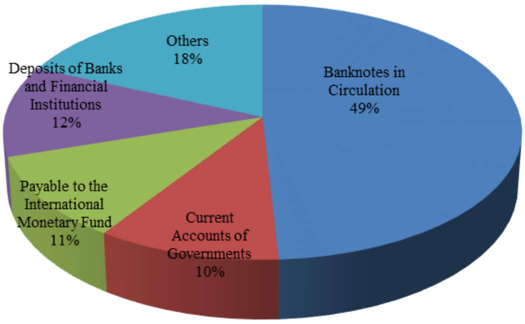


شکل 8.4: اسٹیٹ بینک کے واجبات 2018ء